دعا ئے ابو حمزہ ثمالی

<"xml encoding="UTF-8?>

ماخوذ ازکتاب مفاتیح الجنان و باقیات الصالحات (اردو)
تألیف : شیخ عباس بن محمد رضا قمی
تر جمہ: ہئیت علمی مؤسسہ امام المنتظر (عج)

دعا ئے ابو حمزہ ثمالی ﴿۴﴾ شیخ نے مصباح میں ابو حمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے کہ امام زین العابدین رمضان مبارک کی راتیں نماز میں گزارتے اور سحری کے وقت یہ دعا پڑھے تھے:

إلهِی لاَ تُؤَدِّبْنِی بِعُقُوبَتِکَ، وَلاَ تَمْکُرْ بِی فِی حِیلَتِکَ، مِنْ ـَیْنَ لِیَ الْخَیْرُ یَا

میرے ااﷲ!مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہوسکتی ہے اے

رَبِّ وَلاَ یُوجَدُ إلاَّ مِنْ عِنْدِکَ وَمِنْ ـَیْنَ لِیَ النَّجاةُ وَلا تُسْتَطاعُ إلاَّ بِکَ لاَ الَّذِی

پالنے والے جب کہ وہ تیرے سوا کہیں موجود نہیں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر تیرے سوا کسی کو قدرت نہیں نہ ہی کو نیکی کرنے

ـَحْسَنَ اسْتَغْنی عَنْ عَوْ نِکَ وَرَحْمَتِکَ، وَلاَ الَّذِی ـَساءَ وَاجْتَرَ ـَ عَلَیْکَ وَلَمْ یُرْضِکَ

میں تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی کوئی برائی کرنے والا تیرے سامنے جرأت کرنیوالا اور تیری رضا جوئی نہ کرنیوالا

خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِکَ، یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

تیرے قابو سے باہر ہے اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے۔

اس کو اتنی مرتبہ کہے کہ سانس ٹوٹ جائے اور اس کے بعد کہے:

بِکَ عَرَفْتُکَ وَ ـَ نْتَ دَلَلْتَنِی عَلَیْکَ وَدَعَوْتَنِی إلَیْکَ ، وَلَوْلا ـَ نْتَ لَمْ ـَدْرِ مَا

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے اپنی طرف میری راہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ

ـَنْتَ ۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی ـَدْعُوهُ فَیُجِیبُنِی وَ إنْ کُنْتُ بَطِیئاً حِینَ یَدْعُونِی، وَالْحَمْدُ

ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے حمد ہے اس خدا کیلئے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی کرتا ہوں حمد ہے

لِلّٰہِ الَّذِی ـَسْ ـَ لُهُ فَیُعْطِینِی وَ إنْ کُنْتُ بَخِیلاً حِینَ یَسْتَقْرِضُنِی، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اس ااﷲ کیلئےکہ جس سے مانگتاہوں تو مجھےعطا کرتا ہےاگرچہ وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو کنجوسی کرتا ہوں حمد ہے اس ااﷲ کیلئے

الَّذِی ـُنادِیهِ کُلَّما شِئْتُ لِحاجَتِی وَ ـَخْلُو بِهِ حَیْثُ شِئْتُ لِسِرِّی بِغَیْرِ شَفِیعٍ فَیَقْضِی

کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کیلئے پکارتاہوں اور جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ

لِی حاجَتِی ، الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی لاَ َدْعُو غَیْرَہُ وَلَوْ دَعَوْتُ غَیْرَہُ لَمْ یَسْتَجِبْ لِی

میری حاجت پوری کرتا ہےحمد ہےاس ااﷲ کیلئے کہ جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتااوراگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا

دُعائِی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی لاَ َرْجُو غَیْرَہُ وَلَوْ رَجَوْتُ غَیْرَہُ لأَخْلَفَ رَجائِی

قبول نہیں کرے گا حمد ہے اس ااﷲ کیلئے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگرامید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کریگا حمد

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی وَکَلَنِی إلَیْہِ فَ َکْرَمَنِی وَلَمْ یَکِلْنِی إلَی النَّاسِ فَیُھِینُونِی، وَالْحَمْدُ

ہے اس ااﷲ کیلئے جس نے اپنی سپردگی میں لے کر مجھے عزت دی اور مجھے لوگوں کے سپرد نہ کیا کہ مجھے ذلیل کرتے حمد ہے

لِلّٰہِ الَّذِی تَحَبَّبَ إلَیَّ وَھُوَ غَنِیٌّ عَنِّی، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی یَحْلُمُ عَنِّی حَتَّی کَ َ نِّی لاَ

اس ااﷲ کے لئے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے حمد ہے اس ااﷲ کیلئے جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے میں نے

ذَنْبَ لِی، فَرَبِّی َحْمَدُ شَیْئٍ عِنْدِی وَ َحَقُّ بِحَمْدِی اَللّٰھُمَّ إنِّی َجِدُ سُبُلَ

کوئی گناہ نہ کیا ہو پس میرا رب میرے نزدیک ہر شئے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے۔اے معبود !

الْمَطالِبِ إلَیْکَ مُشْرَعَۃً، وَمَناھِلَ الرَّجائِ لَدَیْکَ مُتْرَعَۃً، وَالاسْتِعانَۃَ بِفَضْلِکَ لِمَنْ

میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے پڑے ہیں ہر امید وار کے لئے

 َمَّلَکَ مُباحَۃً، وَ َبْوابَ الدُّعائِ إلَیْکَ لِلصَّارِخِینَ مَفْتُوحَۃً، وَ َعْلَمُ َ نَّکَ

تیرے فضل سے مدد چاہنا آزاد وروا ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں کیلئے تیرے دروازے کھلے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تو

لِلرَّاجِین بِمَوْضِعِ إجابَۃٍ وَ لِلْمَلْھُوفِینَ بِمَرْصَدِ إغاثَۃٍ، وَ َنَّ فِی اللَّھْفِ إلی جُودِکَ

امیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدوںکے لئے فریاد رسی کی جگہ ہے میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت

وَالرِّضا بِقَضائِکَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ الْباخِلِینَ وَمَنْدُوحَۃً عَمَّا فِی َیْدِی الْمُسْتَ ْثِرِینَ

کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے

وَ َنَّ الرَّاحِلَ إلَیْکَ قَرِیبُ الْمَسافَۃِ، وَ َ نَّکَ لاَ تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِکَ إلاَّ َنْ تَحْجُبَھُمُ

نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب ہے اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر ان کے برے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے

الْ َعْمالُ دُونَکَ وَقَدْ قَصَدْتُ إلَیْکَ بِطَلِبَتِی وَتَوَجَّھْتُ إلَیْکَ بِحاجَتِی وَجَعَلْتُ بِکَ

دور کر رکھا ہے میں اپنی طلب لیکر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے

اسْتِغاثَتِی، وَبِدُعائِکَ تَوَسُّلِی مِنْ غَیْرِ اسْتِحْقاقٍ لاِسْتِماعِکَ مِنِّی، وَلاَ اسْتِیجابٍ

حضور میں ہے میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سنے اور نہ اس

قابل ہوں

لِعَفْوِکَ عَنِّی بَلْ لِثِقَتِی بِکَرَمِکَ، وَسُکُونِی إلی صِدْقِ وَعْدِکَ وَلَجَائِی إلَی الْاِیمانِ

کہ تو مجھے معاف کرے البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری پکی سچی پناہ ہے

بِتَوْحِیدِکَ وَیَقِینِی بِمَعْرِفَتِکَ مِنِّی َنْ لا رَبَّ لِی غَیْرُکَ، وَلاَ إلہَ إلاَّ َ نْتَ وَحْدَکَ لاَ

اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور تو ہی صرف یگانہ ہے تیرا کوئی

شَرِیکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ َنْتَ الْقائِلُ وَقَوْلُکَ حَقٌّ، وَوَعْدُکَ صِدْقٌ وَاسْ َلُوا االلهَ مِنْ فَضْلِہِ

شریک نہیں۔ اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ سچا ہے کہ االله سے اس کا فضل مانگو بے شک

إنَّ االلهَ کانَ بِکُمْ رَحِیماً، وَلَیْسَ مِنْ صِفاتِکَ یَا سَیِّدِی َنْ تَ ْمُرَ بِالسُّؤالِ وَتَمْنَعَ

االله تم پر بڑا مہربان ہے اور اے میرے سردار ! یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے

الْعَطِیَّۃَ وَ َ نْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِیَّاتِ عَلَی َھْلِ مَمْلَکَتِکَ، وَالْعائِدُ عَلَیْھِمْ بِتَحَنُّنِ رَ ْفَتِکَ

تو اپنی مملکت کے باشندوں کو بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے

إلھِی رَبَّیْتَنِی فِی نِعَمِکَ وَ إحْسانِکَ صَغِیراً، وَنَوَّھْتَ بِاسْمِی کَبِیراً، فَیا مَنْ رَبَّانِی

اے االله جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ ذات

فِی الدُّنْیا بِ إحْسانِہِ وَتَفَضُّلِہِ وَنِعَمِہِ، وَ َشارَ لِی فِی الأَخِرَۃِ إلی عَفْوِہِ وَکَرَمِہِ،

جس نے دنیا میں مجھے اپنے احسان نعمت اور عطا سے پالا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے اے میرے مولا!

مَعْرِفَتِی یَا مَوْلایَ دَلِیلِی عَلَیْکَ، وَحُبِّی لَکَ شَفِیعِی إلَیْکَ، وَ َ نَا واثِقٌ مِنْ دَلِیلِی

میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارشی ہے اور مجھے تیری طرف لے جانے والے

بِدَلالَتِکَ وَساکِنٌ مِنْ شَفِیعِی إلی شَفاعَتِکَ، َدْعُوکَ یَا سَیِّدِی بِلِسانٍ قَدْ َخْرَسَہُ

اپنے اس رہبر پر بھروسہ اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے اے میرے سردار !میں تجھے اس زبان سے

ذَنْبُہُ، رَبِّ ُناجِیکَ بِقَلْبٍ قَدْ َوْبَقَہُ جُرْمُہُ، َدْعُوکَ یَا رَبِّ

پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے پالنے والے میں اس دل سے راز گوئی کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کردیا اے پالنے

راھِباً راغِباً راجِیاً خائِفاً إذا رَ َیْتُ مَوْلایَ ذُ نُوبِی فَزِعْتُ

والے میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا ڈرا ہوا چاہتا ہوا امید رکھتا ہوا اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبراتا

وَ إذا رَ َیْتُ کَرَمَکَ طَمِعْتُ فَ إنْ عَفَوْتَ فَخَیْرُ راحِمٍ، وَ إنْ عَذَّبْتَ فَغَیْرُ ظالِمٍ،

ہوں اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو بڑھتی ہے پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو

حُجَّتِی یَا اﷲُ فِی جُرْ َتِی عَلَی مَسْ َلَتِکَ مَعَ إتْیانِی مَا تَکْرَهُ جُودُکَ

بھی ظلم کرنے والا نہیں اے اﷲ جو کام تجھے نا پسند ہیں وہ انجام دینے کے با وجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأت میں تیرا جود و کرم

وَکَرَمُکَ، وَعُدَّتِی فِی شِدَّتِی مَعَ قِلَّةِ حَیائِی رَ ْفَتُکَ وَرَحْمَتُکَ، وَقَدْ رَجَوْتُ َنْ لاَ

ہی میری حجت ہے اور حیا کی کمی کے با وجود سختی کے وقت میں میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرم روی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ایسی

تَخِیبَ بَیْنَ ذَیْنِ وَذَیْنِ مُنْیَتِی فَحَقِّقْ رَجائِی، وَاسْمَعْ دُعائِی، یَا خَیْرَ مَنْ دَعاهُ

ویسی باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا پس میری امید برلا اور میری دعاسن لے اے پکارے جانے والوں میں

داعٍ، وَ َ فْضَلَ مَنْ رَجاهُ راجٍ، عَظُمَ یَا سَیِّدِی َمَلِی وَساءَ عَمَلِی فَ َعْطِنِی مِنْ

سب سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر اے میرے آقا ! میری آرزو بڑی اور میرا عمل برا ہے پس اپنے

عَفْوِکَ بِمِقْدارِ َمَلِی، وَلاَ تُؤاخِذْنِی بِ َسْوَئِ عَمَلِی فَ إنَّ کَرَمَکَ یَجِلُّ عَنْ مُجازاةِ

عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور برے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گناہگاروں کی سزاؤں سے بہت بلند و بالا ہے

الْمُذْنِبِینَ، وَحِلْمَکَ یَکْبُرُ عَنْ مُکافَ َةِ الْمُقَصِّرِینَ، وَ َ نَا یَا سَیِّدِی عائِذٌ بِفَضْلِکَ،

اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے اور اے میرے سردار ! میں تیرے خوف سے بھاگ کر تیرے فضل کی پناہ

هارِبٌ مِنْکَ إلَیْکَ، مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ َحْسَنَ بِکَ ظَنّاً، وَمَا َ نَا یَا

لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ سے اچھا گمان رکھا ہے اس سے در گزر کا وعدہ پورا فرما اور اے میرے

رَبِّ وَمَا خَطَرِی هَبْنِی بِفَضْلِکَ، وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ بِعَفْوِکَ، َیْ رَبِّ جَلِّلْنِی بِسِتْرِکَ،

پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما اے میرے رب ! مجھے

وَاعْفُ عَنْ تَوْبِیخِی بِکَرَمِ وَجْهِکَ، فَلَوِ اطَّلَعَ الْیَوْمَ عَلَی ذَ نْبِی غَیْرُکَ مَا فَعَلْتُهُ،

اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے گناہ کو جان لیتا تو میں

وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِیلَ الْعُقُوبَةِ لاَجْتَنَبْتُهُ، لاَ لاِ َنَّکَ َهْوَنُ النَّاظِرِینَ إلَیَّ وَ َخَفُّ

یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے دور رہتا لیکن اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے

الْمُطَّلِعِینَ عَلَیَّ، بَلْ لاِ َنَّکَ یَا رَبِّ خَیْرُ السَّاتِرِینَ، وَ َحْکَمُ الْحاکِمِینَ، وَ َکْرَمُ

والوں میں کم رتبہ ہے بلکہ اس وجہ یہ ہے اے پروردگار کہ تو بہترین پردہ پوش سب سے بڑا حاکم اور سب سے زیادہ

الْاَكْرَمِينَ، سَتَّارُ الْعُيُوبِ، غَفَّارُ الذُّنُوبِ، عَلاَّمُ الْغُيُوبِ، تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ،

کرم کرنے والا عیبوں کو ڈھانپنے والا گناہوں کا معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا

وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ بِحِلْمِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ

اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں تاخیر کرتا ہے پس حمد ہے تیرے لئے کہ جانتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے تیری حمد ہے کہ تو توانا ہوتے

قُدْرَتِكَ، وَيَحْمِلُنِي وَيُجَرِّئُنِي عَلَى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّي، وَيَدْعُونِي إلى قِلَّةِ

ہوئے معاف کرتا ہے اور وہ میرے ساتھ تیری نرم روی ہے جس نے مجھے تیری نا فرمانی پر آمادہ کیا ہے تیرا میری پردہ پوشی کرنا مجھ

الْحَياءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِي إلَى التَّوَثُّبِ عَلَى مَحارِمِكَ مَعْرِفَتِي بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ

میں حیا کی کمی کا موجب بنا ہے اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے حرام کیئے ہوئے

وَعَظِيمِ عَفْوِكَ، يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، يَا غافِرَ الذَّنْبِ، يَا قابِلَ التَّوْبِ،

کاموں کیطرف جلدی کرتا ہوںاے نرم خو اے مہربان اے زندہ اے نگہبان اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے

يَا عَظِيمَ الْمَنِّ، يَا قَدِيمَ الْاِحْسانِ ـَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيلُ ـَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيلُ ـَيْنَ

اے عظیم عطا والے اے قدیم احسان والے کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی کہاں ہے تیرا بلند تر عفو، کہاں ہے

فَرَجُكَ الْقَرِيبُ ـَيْنَ غِياثُكَ السَّرِيعُ ـَيْنَ رَحْمَتُكَ الْواسِعَةُ ـَيْنَ عَطاياكَ الْفاضِلَةُ

تیری قریب تر کشائش کہاں ہے تیری فوری فریاد رسی کہاں ہے تیری وسیع تر رحمت کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں کہاں ہیں

ـَيْنَ مَواهِبُكَ الْهَنِيئَةُ ـَيْنَ صَنائِعُكَ السَّنِيَّةُ ـَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظِيمُ ـَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيمُ

تیری خوشگوار بخششیں کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات کہاں ہے تیرا با عظمت فضل کہاں ہے تیری عظیم بخشش

ـَيْنَ إحْسانُكَ الْقَدِيمُ ـَيْنَ كَرَمُكَ يَا كَرِيمُ بِهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَنْقِذْنِي،

کہاں ہے تیرا قدیم احسان کہاں ہے تیری مہربانی اے مہربان اپنی مہربانی سے محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) کے صدقے مجھے عذاب سے نکال

وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِي، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ، لَسْتُ ـَتَّكِلُ فِي

اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے رہائی دے اے نیکوکار اے خوش صفات اے نعمت دینے والے اے بلندی دینے والے تیری سزا

النَّجاةِ مِنْ عِقابِكَ عَلَى ـَعْمالِنا بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنا لاَِنَّكَ ـَهْلُ التَّقْوى وَ ـَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے جو ہم پر ہے کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ

تُبْدِئُ بِالْاِحْسانِ نِعَماً، وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَماً، فَما نَدْرِي مَا نَشْكُرُ ـَجَمِيلَ مَا

بخش دینے والا ہے تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے پس ہم

نہیں جانتے کہ کس
تَنْشُرُ َمْ قَبِيحَ مَا تَسْتُرُ َمْ عَظِيمَ مَا َبْلَيْتَ وَ َوْلَيْتَ َمْ كَثِيرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ
بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا برائی کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غم خواری اور عطائے نعمت پر شکر کریں یا بہت چیزوں
وَعافَيْتَ يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْكَ، وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لاذَ بِكَ
سے تیرے نجات عطا کرنے اور امن دینے پر شکر کریں اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرے اور اے اس کا نور چشم جو تیری پناہ لے
وَانْقَطَعَ إِلَيْكَ، َنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيئُونَ فَتَجاوَزْ يَا رَبِّ عَنْ قَبِيحِ مَا
اور سب سے کٹ کر تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنے والا اور ہم برائی کرنے والے ہیں پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام
عِنْدَنا بِجَمِيلِ مَا عِنْدَكَ وَ َيُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لاَ يَسَعُهُ جُودُكَ َوْ َيُّ زَمانٍ َطْوَلُ مِنْ
لیتے ہوئے ہماری برائی سے در گزر فرما اے پالنے والے وہ کونسی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کونسا زمانہ ہے جو
 َناتِكَ وَمَا قَدْرُ َعْمالِنا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ َعْمالاً نُقابِلُ بِها كَرَمَكَ بَلْ
تیری مہلت سے دراز ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ کریں کہ
كَيْفَ يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا واسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا باسِطَ
انہیں تیرے کرم کے سامنے لا سکیں بلکہ تیری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی ہوئی ہے اے وسیع بخشش
الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، فَوَعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي لَوْ نَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بابِكَ وَلاَ
والے اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے والے پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا ! تو دھتکارے تب بھی میں تیرے دروازے
كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِما انْتَهى إِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ، وَ َنْتَ
سے نہ ہٹوں گا چونکہ مجھے تیرے جود و کرم کی معرفت ہے اس لئے میں اپنی زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا تو جو
الْفاعِلُ لِما تَشاءُ تُعَذِّبُ مَنْ تَشاءُ بِما تَشاءُ كَيْفَ تَشاءُ، وَتَرْحَمُ مَنْ تَشاءُ بِما تشاءُ
چاہے کر گزرتا ہے تو جسے چاہے جس چیز سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے جس چیز سے چاہے جیسے چاہے
كَيْفَ تَشاءُ لاَ تُسْ َلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلاَ تُنازَعُ فِي مُلْكِكَ، وَلاَ تُشارَكُ فِي َمْرِكَ، وَلاَ
رحم کرتا ہے تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی تیری سلطنت پر جھگڑا نہیںہوسکتا اور تیرے کام میں کوئی شریک نہیں تیرے حکم میں
تُضادُّ فِي حُكْمِكَ وَلاَ يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ َحَدٌ فِي تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبارَكَ
کوئی ضدیت نہیں اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں کر سکتا تیرے ہی لئے پیدا کرنا اور حکم فرمانا با برکت ہے وہ

اللهُ رَبُّ الْعالَمِينَ ۔ يَا رَبِّ ہذَا مَقامُ مَنْ لاذَ بِکَ وَاسْتَجارَ بِکَرَمِکَ
اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے پروردگار ! یہ ہے اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی تیرے سایہ کرم میں آیا
وَ َلِفَ إِحْسانَکَ وَ نِعَمَکَ، وَ َ نْتَ الْجَوادُ الَّذِی لاَ يَضِيقُ عَفْوُکَ، وَلاَ يَنْقُصُ
اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا تیرے فضل میں
فَضْلُکَ، وَلاَ تَقِلُّ رَحْمَتُکَ، وَقَدْ تَوَثَّقْنا مِنْکَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ، وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ،
کمی نہیں آتی اور تیری رحمت میں کمی نہیں پڑتی ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر تیری درینہ در گزر عظیم تر فضل و کرم
وَالرَّحْمَةِ الْواسِعَةِ، َفَتُراکَ يَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُونَنا َوْ تُخَيِّبُ آمالَنا
اور تیری کشادہ تر رحمت کے ساتھ تو اے میرے پالنے والے ! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کریگا یا ہماری کوشش ناکام بنائے گا
کَلاَّ يَا کَرِيمُ فَلَيْسَ ہذَا ظَنُّنا بِکَ وَلاَ ہذَا فِيکَ طَمَعُنَا يَا رَبِّ إِنَّ لَنا فِيکَ َمَلاً طَوِيلاً
نہیں اے مہربان تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی اے پالنے والے ! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری
کَثِيراً، إِنَّ لَنا فِيکَ رَجاءً عَظِيماً، عَصَيْناکَ وَنَحْنُ نَرْجُو َنْ تَسْتُرَ
بہت سی لمبی امیدیں ہیں بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں ہم تیری نا فرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں آس
وَنَحْنُ عَلَيْنا، وَدَعَوْناکَ نَرْجُو َنْ تَسْتَجِيبَ لَنا، فَحَقِّقْ رَجائَنا مَوْلانا فَقَدْ عَلِمْنا
ہے تو ہماری پردہ پوشی کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا پس اے ہمارے مولا
مَا نَسْتَوْجِبُ بِ َعْمالِنا وَلکِنْ عِلْمُکَ فِينا وَعِلْمُنا بِ َ نَّکَ لاَ تَصْرِفُنا عَنْکَ حَثَّنا عَلَی
ہماری امیدیں پوری فرما اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں ہے اور ہمیںاس کا علم
الرَّغْبَةِ إِلَيْکَ وَ إِنْ کُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِينَ لِرَحْمَتِکَ فَ َ نْتَ َهْلٌ َنْ تَجُودَ عَلَيْنا وَعَلَی
ہے کہ تو ہمیں اپنے ہاں سے پلٹائے گا نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوئے پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور دوسرے
الْمُذْنِبِينَ بِفَضْلِ سَعَتِکَ، فَامْنُنْ عَلَيْنا بِما َ نْتَ َهْلُهُ وَجُدْ عَلَيْنا فَ إِنَّا مُحْتاجُونَ
گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے پس ہم پر ایسا احسان فرما کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر کیونکہ ہم تیرے
إِلی نَيْلِکَ يَا غَفَّارُ بِنُورِکَ اهْتَدَيْنا وَبِفَضْلِکَ اسْتَغْنَيْنا، وَبِنِعْمَتِکَ َصْبَحْنا وَ َمْسَيْنا
انعام کے محتاج ہیں اے بخشنے والے تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی تیرے فضل سے ہم مالا مال ہوئے اور تیری نعمت کے ساتھ ہم
ذُ نُوبُنا بَيْنَ يَدَيْکَ نَسْتَغْفِرُکَ اَللّٰهُمَّ مِنْہا وَنَتُوبُ إِلَيْکَ، تَتَحَبَّبُ إِلَيْنا بِالنِّعَمِ

صبح و شام کرتے ہیں ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں اے اﷲ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں تو

وَنُعارِضُکَ بِالذُّنُوبِ، خَیْرُکَ إلَیْنا نازِلٌ، وَشَرُّنا إلَیْکَ صاعِدٌ

نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نا فرمانی کرتے ہیں تیری بھلائی ہماری طرف آرہی ہے اور

وَلَمْ یَزَلْ وَلاَ یَزالُ مَلَکٌ کَرِیمٌ یَ ْتِیکَ عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِیحٍ فَلا یَمْنَعُکَ ذلِکَ مِنْ

ہماری برائی تیری طرف جا رہی ہے تو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے عزت والا بادشاہ ہے تیرے پاس ہمارے برے اعمال جاتے ہیں تو بھی تجھے

َنْ تَحُوطَنا بِنِعَمِکَ، وتَتَفَضَّلَ عَلَیْنا بِآلائِکَ، فَسُبْحانَکَ مَا َحْلَمَکَ وَ َعْظَمَکَ

ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطائیں بڑھاتا رہتا ہے پس تو پاک تر ہے تو کیسا بردبار ہے کتنا عظیم ہے

وَ َکْرَمَکَ مُبْدِئاً وَمُعِیداً تَقَدَّسَتْ َسْماؤُکَ وَجَلَّ ثَناؤُکَ وَکَرُمَ صَنائِعُکَ وَفِعالُکَ

کتنا معزز ہے ابتدائ کرنے اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں تیری ثنائ بر تر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر ہیں

َنْتَ إلهِی َوْسَعُ فَضْلاً وَ َعْظَمُ حِلْماً مِنْ َنْ تُقایِسَنِی بِفِعْلِی وَخَطِیئَتِی،

اے معبود! تو فضل میں وسعت والا اور برد باری میں عظیم تر ہے اس سے کہ تو میرے فعل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے

فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ الْعَفْوَ، سَیِّدِی سَیِّدِی سَیِّدِی ۔ اَللّٰھُمَّ اشْغَلْنا بِذِکْرِکَ، وَ َعِذْنا مِنْ

پس معافی دے معافی دے معافی دے میرے سردار میرے سردار میرے سردار اے اﷲ ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ ہمیں اپنی

سَخَطِکَ وَ َجِرْنا مِنْ عَذابِکَ وَارْزُقْنا مِنْ مَواھِبِکَ وَ َنْعِمْ عَلَیْنا مِنْ فَضْلِکَ وَارْزُقْنا

ناراضگی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے امان دے ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے ہمیں اپنے فضل سے انعام دے ہمیں

حَجَّ بَیْتِکَ وَزِیارَةَ قَبْرِ نَبِیِّکَ صَلَواتُکَ وَرَحْمَتُکَ وَمَغْفِرَتُکَ وَرِضْوانُکَ عَلَیْہِ

اپنے گھر ﴿کعبہ﴾ کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے نبی(ص) کے روضہ کی زیارت کرا تیرا درود تیری رحمت تیری بخشش اور تیری رضا ہو

وَعَلَی َھْلِبَیْتِہِ إنَّکَ قَرِیبٌ مُجِیبٌ، وَارْزُقْنا عَمَلاً بِطاعَتِکَ وَتَوَفَّنا عَلَی مِلَّتِکَ وَسُنَّةِ

تیرے نبی(ص) کیلئے اور ان کے اہل بیت(ع) کیلئے بے شک تو نزدیک تر قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی عبادت بجا لانے کی توفیق دے

نَبِیِّکَ صَلَّی اﷲُ عَلَیْہِ وَآلِہِ ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی

ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی کی سنت پر موت دے ان(ص) پر اور ان کی آل (ع) پرخدا تعالیٰ کی رحمت ہو اے معبود! مجھے بخش دے اور

وَ لِوالِدَیَّ وَارْحَمْھُما کَما رَبَّیانِی صَغِیراً اجْزِھِما بِالْاِحْسانِ إحْساناً وَبِالسَّیِّئاتِ

میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے بچپن میں مجھے پالا اے اﷲ! انہیں احسان کا

بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے

غُفْراناً ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِناتِ الْاَحْیائِ مِنْهُمْ وَالْاَمْواتِ وَتابِعْ بَیْنَنا

بخشش عطا فرما اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو جو ان میں زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے اور ان کے اور

وَبَیْنَهُمْ بِالْخَیْراتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنا وَمَیِّتِنا وَشاهِدِنا وَغائِبِنا ذَکَرِنا وَ ُ نْثانا

ہمارے درمیان نیکیوں کے ذریعے تعلق بنادے اے معبود! بخش دے ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب اور مرد و عورت،

صَغِیرِنا وَکَبِیرِنا، حُرِّنا وَمَمْلُوکِنا، کَذَبَ الْعادِلُونَ بِااللهِ وَضَلُّوا ضَلالاً بَعِیداً

خورد و بزرگ اور ہمارے آزاد اور غلام سبھی کو بخش دے، خدا سے پھر جانے والے جھوٹے ہیں وہ گمراہ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں

وَخَسِرُوا خُسْراناً مُبِیناً ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ لِی بِخَیْرٍ،

اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں کھلا نقصان اے معبود! حضرت محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر رحمت فرما اور میرا خاتمہ بخیر فرما

وَاکْفِنِی مَا ۤهَمَّنِی مِنْ ۤمْرِ دُنْیایَ وَآخِرَتِی، وَلاَ تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لاَ یَرْحَمُنِی،

اور دنیا و آخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے مسلط نہ کر جو مجھ پر رحم نہ کرے

وَاجْعَلْ عَلَیَّ مِنْکَ واقِیَةً باقِیَةً، وَلاَ تَسْلُبْنِی صالِحَ مَا ۤ نْعَمْتَ بِهِ عَلَیَّ، وَارْزُقْنِی

اور میرے لئے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے اور

مِنْ فَضْلِکَ رِزْقاً واسِعاً حَلالاً طَیِّباً اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِی بِحَراسَتِکَ وَاحْفَظْنِی بِحِفْظِکَ

مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر جو کشادہ حلال اور پاک ہو اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیر نگاہ رکھ اور اپنی حفاظت میں محفوظ

وَاکْلأْنِی بِکَلائَتِکَ، وَارْزُقْنِی حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرامِ فِی عامِنا هٰذا وَفِی کُلِّ عامٍ وَزِیارَةَ

فرما اپنی حمایت میں مجھے امان دے اور مجھے ہمارے اس سال اور آیندہ سالوں میں بھی اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج نصیب فرما اور

قَبْرِ نَبِیِّکَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَیْهِمُ اَلسَّلاَمُ، وَلا تُخْلِنِی یَا رَبِّ مِنْ تِلْکَ الْمَشاهِدِ الشَّرِیفَةِ

اپنے نبی (ص) و ائمہ (ع)کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ ان سب پر سلام ہو اے پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان با برکت

وَالْمَواقِفِ الْکَرِیمَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَیَّ حَتَّی لاَ ۤعْصِیَکَ، وَ ۤ لْهِمْنِی الْخَیْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ

مقامات سے مجھے بر کنار نہ رکھ اے معبود! مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نا فرمانی نہ کروں میرے دل میں نیکی و عمل کا جذبہ

وَخَشْیَتَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهارِ مَا ۤبْقَیْتَنِی یَا رَبَّ الْعالَمِینَ ۔ اَللّٰهُمَّ

ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود!

إِنِّی کُلَّما قُلْتُ قَدْ تَهَیَّ ْتُ وَتَعَبَّ ْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلاةِ بَیْنَ یَدَیْکَ وَناجَیْتُکَ ۤ لْقَیْتَ عَلَیَّ

جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار ہوں اور تیرے حضور نماز گزار نے کو کھڑا ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ

نُعاساً إذا َنَا صَلَّيْتُ، وَسَلَبْتَنِى مُناجاتَکَ إذا َ نَا ناجَيْتُ، مالِی کُلَّما

آلیتی ہے جب کہ میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز کرنے لگوں تو اس حال میں بر قرار نہیں رہتا مجھے کیا ہوگیا

قُلْتُ قَدْ صَلُحَتْ سَرِيرَتِى وَقَرُبَ مِنْ مَجالِسِ التَّوَّابِينَ مَجْلِسِى عَرَضَتْ لِى بَلِيَّةٌ

میں کہتا ہوں کہ میرا باطن صاف ہے میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں ایسے میں کوئی آفت آپڑتی ہے

َزالَتْ قَدَمِى وَحالَتْ بَيْنِى وَبَيْنَ خِدْمَتِکَ سَيِّدِى لَعَلَّکَ عَنْ بابِکَ

جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور میرے اور تیری حضوری کے درمیان کوئی چیز آڑ بن جاتی ہے میرے سردار ! شاید کہ تو نے

طَرَدْتَنِى، وَعَنْ خِدْمَتِکَ نَحَّيْتَنِى، َوْ لَعَلَّکَ رَ َيْتَنِى مُسْتَخِفّاً بِحَقِّکَ فَ َ قْصَيْتَنِى،

مجھے اپنی بارگاہ سے ہٹا دیا ہے اور اپنی خدمت سے دور کر دیا ہے یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں پس مجھے ایک

َوْ لَعَلَّکَ رَ َيْتَنِى مُعْرِضاً عَنْکَ فَقَلَيْتَنِى َوْ لَعَلَّکَ وَجَدْتَنِى فِى مَقامِ الْكاذِبِينَ

طرف کردیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ سے روگرداں ہوں تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے

فَرَفَضْتَنِى َوْ لَعَلَّکَ رَ َيْتَنِى غَيْرَ شاكِرٍ لِنَعْمائِکَ فَحَرَمْتَنِى، َوْ لَعَلَّکَ فَقَدْتَنِى مِنْ

میرے حال پر چھوڑ دیا یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو مجھے محروم کر دیا یا شاید کہ تو نے مجھے علمائ کی

مَجالِسِ الْعُلَماءِ فَخَذَلْتَنِى َوْ لَعَلَّکَ رَ َيْتَنِى فِى الْغافِلِينَ فَمِنْ رَحْمَتِکَ آيَسْتَنِى، َوْ

مجالس میں نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس کردیا ہے یا شاید

لَعَلَّکَ رَ َيْتَنِى آلِفَ مَجالِسِ الْبَطَّالِينَ فَبَيْنِى وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِى، َوْ لَعَلَّکَ لَمْ تُحِبَّ

تو نے مجھے بے کار باتیں کرنے والوں میں دیکھا تو مجھے انہیں میں رہنے دیا یا شاید تو میری دعا

َنْ تَسْمَعَ دُعائِى فَباعَدْتَنِى، َوْ لَعَلَّکَ بِجُرْمِى وَجَرِيرَتِى كافَيْتَنِى، َوْ لَعَلَّکَ بِقِلَّةِ

کو سننا پسند نہیں کیا تو مجھے دورکر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ کا بدلہ دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے

حَيائِى مِنْکَ جازَيْتَنِى، فَ إنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ فَطالَما عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِينَ قَبْلِى لأَنَّ

حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یہ سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف کردے کہ مجھ سے پہلے تونے بہت سے گناہگاروں کو معاف

كَرَمَکَ َىْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ مُكافاةِ الْمُقَصِّرِينَ، وَ َ نَا عائِذٌ بِفَضْلِکَ، هارِبٌ

فرمایا ہے اس لئے کہ اے پالنے والے تیری بخشش کوتاہی کرنے والوں کی سزا سے بزرگترہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا

مِنْکَ إلَیْکَ، مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ َحْسَنَ بِکَ ظَنّاً ۔
ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں تیرے وعدے کی وفا چاہتا ہوں کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کردے
إلھِی َ نْتَ َوْسَعُ فَضْلاً، وَ َعْظَمُ حِلْماً مِنْ َنْ تُقایِسَنِی بِعَمَلِی، َوْ َنْ تَسْتَزِلَّنِی
میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر اور تیری بردباری عظیم تر ہے اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے باعث
بِخَطِیئَتِی، وَمَا َ نَا یَا سَیِّدِی وَمَا خَطَرِی ھَبْنِی بِفَضْلِکَ سَیِّدِی وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ
مجھے گرادے اور اے میرے آقا ! میں کیا اور میری اوقات کیا مجھے اپنے فضل سے بخش دے میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے
بِعَفْوِکَ، وَجَلِّلْنِی بِسِتْرِکَ، وَاعْفُ عَنْ تَوْبِیخِی بِکَرَمِ وَجْھِکَ، سَیِّدِی َ نَا الصَّغِیرُ
میں مجھے اپنے پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ میرے سردار ! میں وہی بچہ ہوں
الَّذِی رَبَّیْتَہُ، وَ َنَا الْجاھِلُ الَّذِی عَلَّمْتَہُ، وَ َنَا الضَّالُّ الَّذِی ھَدَیْتَہُ، وَ َ نَا الْوَضِیعُ
جسے تو نے پالا میں وہی کورا ہوں جسے تو نے علم دیا میں وہی گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا
الَّذِی رَفَعْتَہُ، وَ َ نَا الْخائِفُ الَّذِی آمَنْتَہُ ، وَالْجائِعُ الَّذِی َشْبَعْتَہُ، وَالْعَطْشانُ
میں وہ خوف زدہ ہوں جسے تو نے امن دیا میں بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے
الَّذِی َرْوَیْتَہُ، وَالْعارِی الَّذِی کَسَوْتَہُ، وَالْفَقِیرُ الَّذِی َغْنَیْتَہُ، وَالضَّعِیفُ الَّذِی
سیراب کیا میں وہ عریاں ہوں جسے تو نے لباس دیا میں وہ محتاج ہوں جسے تونے غنی بنایا میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت
قَوَّیْتَہُ، وَالذَّلِیلُ الَّذِی َعْزَزْتَہُ، وَالسَّقِیمُ الَّذِی شَفَیْتَہُ، وَالسَّائِلُ الَّذِی
بخشی میں وہ پست ہوں جسے تو نے عزت عطا فرمائی میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت عطا فرمائی میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت
َعْطَیْتَہُ، وَالْمُذْنِبُ الَّذِی سَتَرْتَہُ، وَالْخاطِیُٔ الَّذِی َ قَلْتَہُ، وَ َ نَا الْقَلِیلُ الَّذِی
کچھ عطا کیا میں وہ گناہگار ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا میں وہ خطاکار ہوں جسے تو نے معاف کیا میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے
کَثَّرْتَہُ، وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِی نَصَرْتَہُ، وَ َ نَا الطَّرِیدُ الَّذِی آوَیْتَہُ، َ نَا یَا رَبِّ الَّذِی
بڑھا دیا ہے میں وہ کمزور ہوں جس کی تونے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پرودگار میں وہی ہوں
لَمْ َسْتَحْیِکَ فِی الْخَلاءِ، وَلَمْ ُراقِبْکَ فِی الْمَلاءِ، َ نَا صاحِبُ الدَّواھِی الْعُظْمی،
جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہیں کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا میں بہت بھاری مصیبتوں والا ہوں میں وہ ہوں
َنَا الَّذِی عَلَی سَیِّدِهِ اجْتَرَ َ، َ نَا الَّذِی عَصَیْتُ جَبَّارَ السَّماءِ، َ نَا الَّذِی َعْطَیْتُ
جس نے اپنے سردار پر جرأت کی میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے میں وہ

ہوں جس نے رب

عَلَى مَعاصِى الْجَلِيلِ الرُّشى، ۔َ نَا الَّذِى حِينَ بُشِّرْتُ بِہا خَرَجْتُ إلَيْہا ۔َسْعى،

جلیل کی نا فرمانی کیلئے رشوت دی میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف گیا

۔َنَا الَّذِى ۔َمْهَلْتَنِى فَمَا ارْعَوَيْتُ، وَسَتَرْتَ عَلَىَّ فَمَا اسْتَحْيَيْتُ، وَعَمِلْتُ بِالْمَعاصِى

میں وہ ہوں جسے تو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تونے میری پردہ پوشی کی تو میں نے حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے گزر گیا

فَتَعَدَّيْتُ، وَ ۔َسْقَطْتَنِى مِنْ عَيْنِكَ فَما بالَيْتُ، فَبِحِلْمِكَ ۔َمْهَلْتَنِى، وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِى

تو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ پروا نہیں کی پس تو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی

حَتَّى كَ ۔َ نَّكَ ۔َغْفَلْتَنِى، وَمِنْ عُقُوباتِ الْمَعاصِى جَنَّبْتَنِى حَتَّى كَ ۔َ نَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِى ۔

جیساکہ تو میری طرف سے بے خبر ہے تو نے مجھے نا فرمانیوں کی سزاؤں سے بر کنار رکھا گویا تو مجھ سے شرم کھاتاہے

إلٰهِى لَمْ ۔َعْصِكَ حِينَ عَصَيْتُكَ وَ ۔َ نَا بِرُبُوبِيَّتِكَ جاحِدٌ، وَلاَ بِ ۔َمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ،

میرے معبود! جب میں نے تیری نا فرمانی کی تو وہ اس لئے نہیں کی کہ میں تیری پروردگاری سے انکاری تھا یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا

وَلاَ لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ، وَلاَ لِوَعِيدِكَ مُتَہاوِنٌ، لَكِنْ خَطِيئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِى

یا خود کو تیرے عذاب کیطرف کھینچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطایوں ابھری کہ میرے نفس نے میرے لئے

نَفْسِى، وَغَلَبَنِى هَواىَ، وَ ۔َعانَنِى عَلَيْہا شِقْوَتِى، وَغَرَّنِى سِتْرُكَ الْمُرْخى عَلَىَّ،

مزین کر دیا تھا میری خواہش مجھ پر غالب آگئی تھی میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا تیری پردہ پوشی نے مجھے مغرور کردیا

فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخالَفْتُكَ بِجُهْدِى، فَالآنَ مِنْ عَذابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِى وَمِنْ ۔َيْدِى

یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میکوشاں ہوا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون رہائی دے گا کل کو مجھے دشمنوں

الْخُصَماءِ غَداً مَنْ يُخَلِّصُنِى وَبِحَبْلِ مَنْ ۔َتَّصِلُ إنْ ۔َنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّى

کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا اور اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا ہائے افسوس کہ تیری کتاب

فَوا سَوْ ۔َتا عَلَى مَا ۔َحْصى كِتابُكَ مِنْ عَمَلِى الَّذِى لَوْلا مَا ۔َرْجُو مِنْ كَرَمِكَ وَسَعَةِ

میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہوگئے کہ اگر میں تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کا

رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ إيَّاىَ عَنِ الْقُنُوطِ لَقَنَطْتُ عِنْدَما ۔َ تَذَكَّرُہا، يَا خَيْرَ مَنْ دَعاهُ

امید وار نہ ہوتا اور نا امیدی سے تیری ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو ضرور ناامیدہوجاتا اے پکارے جانے

داعٍ، وَ ۔َفْضَلَ مَنْ رَجاهُ راجٍ ۔ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْإسْلامِ ۔َ تَوَسَّلُ إلَيْكَ، وَبِحُرْمَةِ

والوں میں بہترین اور امید کئے جانے والوں میں برتر اے معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں احترام قرآن

الْقُرْآنِ ٴَعْتَمِدُ عَلَیْکَ، وَبِحُبِّی النَّبِیَّ الأُمِّیَّ الْقُرَشِیَّ الْهاشِمِیَّ الْعَرَبِیَّ التِّهامِیَّ

کے ساتھ مجھے تجھ پر بھروسہ ہے اور میں تیرے نبی(ص) امی قرشی ہاشمی عربی تہامی

الْمَکِّیَّ الْمَدَنِیَّ ٴَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَیْکَ، فَلا تُوحِشْ اسْتِیناسَ إیمانِی، وَلاَ تَجْعَلْ

مکی مدنی سے محبت کے واسطے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی انسیت کو وحشت میں نہ ڈال اور میرے

ثَوابِی ثَوابَ مَنْ عَبَدَ سِواکَ، فَ إنَّ قَوْماً آمَنُوا بِ ٴَلْسِنَتِهِمْ لِیَحْقِنُوا بِهِ دِمائَهُمْ

ثواب کو اپنے غیر کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ زبانی کلامی مومن ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ

فَ ٴَدْرَکُوا مَا ٴَمَّلُوا، وَ إنَّا آمَنَّا بِکَ بِ ٴَلْسِنَتِنا وَقُلُوبِنا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَ ٴَدْرِکْنا

رہے تو انہوں نے اپنا مقصد پالیا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کردیے پس ہماری

مَا ٴَمَّلْنا، وَثَبِّتْ رَجائَکَ فِی صُدُورِنا، وَلاَ تُزِغْ قُلُوبَنا بَعْدَ إذْ هَدَیْتَنا،

امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسادے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد کہ جب تونے ہمیں ہدایت دی

وَهَبْ لَنا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً إنَّکَ ٴَنْتَ الْوَهَّابُ، فَوَعِزَّتِکَ لَوِ انْتَهَرْتَنِی مَا بَرِحْتُ

ہے اور اپنی طرف سے ہم پر رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے تو بھی

مِنْ بابِکَ، وَلاَ کَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِکَ لِما ٱُلْهِمَ قَلْبِی مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِکَرَمِکَ

میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا کیونکہ میرا دل تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کی

وَسَعَةِ رَحْمَتِکَ، إلی مَنْ یَذْهَبُ الْعَبْدُ إلاَّ إلی مَوْلاهُ، وَ إلی مَنْ یَلْتَجِیُ الْمَخْلُوقُ

معرفت سے بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے مولا و آقا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے خالق کے

إلاَّ إلی خالِقِهِ ۔ إلهِی لَوْ قَرَنْتَنِی بِالْاَصْفادِ، وَمَنَعْتَنِی سَیْبَکَ مِنْ بَیْنِ الْاَشْهادِ،

علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے میرے اﷲ! اگر تونے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا

وَدَلَلْتَ عَلَی فَضائِحِی عُیُونَ الْعِبادِ، وَ ٴَمَرْتَ بِی إلَی النَّارِ، وَحُلْتَ بَیْنِی وَبَیْنَ

اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو

الْاَبْرارِ مَا قَطَعْتُ رَجائِی مِنْکَ وَمَا صَرَفْتُ تَ ٴْمِیلِی لِلْعَفْوِ عَنْکَ وَلاَ خَرَجَ حُبُّکَ مِنْ

جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا تجھ سے عفو درگزر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت

قَلْبِی، ٴَنَا لاَ ٴَنْسی ٴَیادِیَکَ عِنْدِی، وَسِتْرَکَ عَلَیَّ فِی دارِ الدُّنْیا، سَیِّدِی ٴَخْرِجْ

ختم نہ ہوگی میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا میرے آقا ! میرے دل

حُبَّ الدُّنْیا مِنْ قَلْبِی وَاجْمَعْ بَیْنِی وَبَیْنَ الْمُصْطَفی وَآلِہِ خِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَخاتَمِ

سے دنیا کی محبت نکال دے اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم

النَّبِیِّینَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اﷲُ عَلَیْہِ وَآلِہِ، وَانْقُلْنِی إلی دَرَجَۃِ التَّوْبَۃِ إلَیْکَ، وَ َعِنِّی

محمد مصطفی اور ان کی آل(ع) کے قرب میں جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود اپنے

بِالْبُکائِ عَلَی نَفْسِی فَقَدْ َفْنَیْتُ بِالتَّسْوِیفِ وَالاََْمالِ عُمْرِی، وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَۃَ

آپ پر رونے کی توفیق دے کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی اور اب میں اپنی بہبودی سے

الاََْیِسِینَ مِنْ خَیْرِی فَمَنْ یَکُونُ َسْوَ َ حالاً مِنِّی إنْ َنَا نُقِلْتُ عَلَی مِثْلِ حالِی إلی

مایوس ہو جانے کو ہوں تو مجھ سے برا حال اور کس کا ہوگااگر میں اسی حال کے ساتھ ہی اپنی قبر میں اتار دیا

قَبْرٍ لَمْ ُمَہِّدْہُ لِرَقْدَتِی، وَلَمْ َ فْرُشْہُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِی وَمَا لِی لاَ َبْکِی

جاؤں جب کہ میں نے قبر کیلئے کچھ سامان نہیں کیا اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام پاؤں ایسے میں کیوں زاری نہ کروں

وَلاَ َدْرِی إلی مَا یَکُونُ مَصِیرِی، وَ َرَی نَفْسِی تُخادِعُنِی، وَ َیَّامِی تُخاتِلُنِی

کہ مجھے نہیں معلوم میرا نجام کیا ہوگا میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں

وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَ ْسِی َجْنِحَۃُ الْمَوْتِ فَما لِی لاَ َبْکِی َبْکِی لِخُرُوجِ نَفْسِی،

اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلائے ہیں تو کیسے گریہ نہ کروں میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں

َبْکِی لِظُلْمَۃِ قَبْرِی، َبْکِی لِضِیقِ لَحْدِی، َبْکِی لِسُؤالِ مُنْکَرٍ وَنَکِیرٍ إیَّایَ، َبْکِی

قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لئے

لِخُرُوجِی مِنْ قَبْرِی عُرْیاناً ذَلِیلاً حامِلاً ثِقْلِی عَلَی ظَھْرِی َ نْظُرُ مَرَّۃً عَنْ یَمِینِی

گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی وخواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا بار لئے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا جب

وَ ُخْری عَنْ شِمالِی إذِ الْخَلائِقُ فِی شَ ْنٍ غَیْرِ شَ ْنِی، لِکُلِّ امْرِیََ مِنْھُمْ یَوْمَئِذٍ

دوسرے لوگ ایسے حال میں ہوں گے جو میرے حال سے مختلف ہوگا ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں

شَ ْنٌ یُغْنِیہِ، وُجُوہٌ یَوْمَیِذٍ مُسْفِرَۃٌ ضاحِکَۃٌ مُسْتَبْشِرَۃٌ، وَوُجُوہٌ یَوْمَئِذٍ عَلَیْہا

مگن ہوگا اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد و غبار

غَبَرَۃٌ تَرْھَقُھا قَتَرَۃٌ وَذِلَّۃٌ، سَیِّدِی عَلَیْکَ مُعَوَّلِی وَمُعْتَمَدِی وَرَجائِی وَتَوَکُّلِی،

اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی میری ٹیک ہے تو ہی میری امید گاہ ہے تجھی

پر مجھے بھروسہ ہے

وَبِرَحْمَتِکَ تَعَلُّقِی تُصِیبُ بِرَحْمَتِکَ مَنْ تَشاءُ وَتَهْدِی بِکَرامَتِکَ مَنْ تُحِبُّ، فَلَکَ

اور تیری رحمت سے تعلق ہے تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ دکھاتا ہے پس حمد

الْحَمْدُ عَلَی مَا نَقَّیْتَ مِنَ الشِّرْکِ قَلْبِی، وَلَکَ الْحَمْدُ عَلَی بَسْطِ لِسانِی، َ فَبِلِسانِی

تیرے ہی لئے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے میری زبان کو گویا کیا آیا میں اس کج زبان

هذَا الْکالِّ َشْکُرُکَ َمْ بِغایَةِ جُهْدِی فِی عَمَلِی ُرْضِیکَ وَمَا قَدْرُ لِسانِی یَا رَبِّ فِی

سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کر سکتا ہوںاے پروردگار! تیری حمد کے برابر میری زبان کی

جَنْبِ شُکْرِکَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِی فِی جَنْبِ نِعَمِکَ وَ إِحْسانِکَ إِلهِی إِنَّ جُودَکَ بَسَطَ

کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کا کیا وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو

َمَلِی، وَشُکْرَکَ قَبِلَ عَمَلِی سَیِّدِی إِلَیْکَ رَغْبَتِی، وَ إِلَیْکَ رَهْبَتِی، وَ إِلَیْکَ تَ ْمِیلِی

کو بڑھایا اور تیری قدر دانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے میرے سردار میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے میری

وَقَدْ ساقَنِی إِلَیْکَ َمَلِی، وَعَلَیْکَ یَا واحِدِی عَکَفَتْ هِمَّتِی، وَفِیما عِنْدَکَ انْبَسَطَتْ

امید تیری ذات سے ہے اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے اے خدائے یکتا میری ہمت تیرے حضور پہنچ کے ختم ہو گئی اور میری

رَغْبَتِی، وَلَکَ خالِصُ رَجائِی وَخَوْفِی، وَبِکَ َ نِسَتْ مَحَبَّتِی، وَ إِلَیْکَ َ لْقَیْتُ

رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے میری امید اور میرا خوف خاص تیرے لئے ہے میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہے

بِیَدِی، وَبِحَبْلِ طاعَتِکَ مَدَدْتُ رَهْبَتِی، یَا مَوْلایَ بِذِکْرِکَ عاشَ

میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے میرے خوف نے مجھے تیری اطاعت کی طرف بڑھایا ہے اے میرے آقا ! میرا دل تیرے

قَلْبِی، وَبِمُناجاتِکَ بَرَّدْتُ َ لَمَ الْخَوْفِ عَنِّی، فَیا مَوْلایَ وَیا مُؤَمَّلِی وَیَا مُنْتَهی

ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے پس اے میرے مولا! اور میری امید گاہ اے میرے

سُؤْلِی فَرِّقْ بَیْنِی وَبَیْنَ ذَ نْبِیَ الْمانِعِ لِی مِنْ لُزُومِ طاعَتِکَ، فَ إِنَّما َسْ َ لُکَ

سوال کی انتہا مجھے اپنی اطاعت میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے پس میں تجھ سے ازلی

لِقَدِیمِ الرَّجاءِ فِیکَ، وَعَظِیمِ الطَّمَعِ مِنْکَ الَّذِی َوْجَبْتَهُ عَلَی نَفْسِکَ مِنَ الرَّ ْفَةِ

امید اور بڑی خواہش رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی

وَالرَّحْمَةِ فَالْاَمْرُ لَکَ وَحْدَکَ لا شَرِیکَ لَکَ وَالْخَلْقُ کُلُّهُمْ عِیالُکَ وَفِی قَبْضَتِکَ

ہوئی ہے پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے جو تیرے اختیار میں ہے

وَكُلُّ شَيْئٍ خاضِعٌ لَک، تَبارَكْتَ يَا رَبَّ الْعالَمِينَ إلٰهِی ارْحَمْنِی إذَا انْقَطَعَتْ

اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے تو با برکت ہے اے جہانوں کے پالنے والے میرے االله!مجھ پر رحم فرما جب میرے پاس عذر

حُجَّتِی، وَكَلَّ عَنْ جَوابِکَ لِسانِی، وَطاشَ عِنْدَ سُؤالِکَ إيَّایَ لُبِّی، فَيا عَظِيمَ

نہ رہے تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے سوال پر میری عقل گم ہو جائے پس میری سب سے بڑی

رَجائِی لاَ تُخَيِّبْنِی إذَا اشْتَدَّتْ فاقَتِی وَلاَ تَرُدَّنِی لِجَهْلِی وَلاَ تَمْنَعْنِی لِقِلَّةِ صَبْرِی

امید گاہ مجھے اس وقت ناامید نہ کر جب میری حاجت سخت ہو مجھے نا دانی پر دور نہ فرما میری کم صبری پر محروم نہ رکھ

َعْطِنِی لِفَقْرِی، وَارْحَمْنِی لِضَعْفِی، سَيِّدِی عَلَيْکَ مُعْتَمَدِی وَمُعَوَّلِی وَرَجائِی

میری حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما میرے سردار ! تو ہی میرا آسرا ہے تجھ پر بھروسہ ہے تجھی سے

وَتَوَكُّلِی، وَبِرَحْمَتِکَ تَعَلُّقِی، وَبِفِنائِکَ َحُطُّ رَحْلِی، وَبِجُودِکَ َ قْصِدُ طَلِبَتِی،

امید ہے تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہوں تیری سخاوت سے اپنی حاجت برآری

وَبِكَرَمِکَ َیْ رَبِّ َسْتَفْتِحُ دُعائِی، وَلَدَيْکَ َرْجُو فاقَتِی، وَبِغِناکَ َجْبُرُ عَيْلَتِی،

چاہتا ہوں اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتدائ کرتا ہوں تجھ سے تنگی دور کرنے کی امید کرتا ہوں تیرے خزانوں سے

وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِکَ قِيامِی، وَ إلی جُودِکَ وَكَرَمِکَ َرْفَعُ بَصَرِی، وَ إلی مَعْرُوفِکَ

اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں تیرے عفو کے سائے میں آیا کھڑا ہوں میری نگاہیں تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھتی ہیں اور ہمیشہ

ُدِيمُ نَظَرِی، فَلا تُحْرِقْنِی بِالنَّارِ وَ َنْتَ مَوْضِعُ َمَلِی، وَلاَ تُسْكِنِّی الْهاوِيَةَ فَ إنَّکَ

تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ٹھہرانا

قُرَّةُ عَيْنِی، يَا سَيِّدِی لاَ تُكَذِّبْ ظَنِّی بِ إحْسانِکَ وَمَعْرُوفِکَ فَ إنَّکَ ثِقَتِی،

کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا کیونکہ تو ہی میری جائے

وَلاَ تَحْرِمْنِی ثَوابَکَ فَ إنَّکَ الْعارِفُ بِفَقْرِی . إلٰهِی إنْ كانَ قَدْ دَنا َجَلِی

اعتماد ہے اور مجھے اپنی طرف کے ثواب سے محروم نہ فرما تو میری محتاجی سے واقف ہے میرے االله ! اگر میری موت قریب آگئی ہے

وَلَمْ يُقَرِّبْنِی مِنْکَ عَمَلِی فَقَدْ جَعَلْتُ الاعْتِرافَ إلَيْکَ بِذَ نْبِی وَسائِلَ عِلَلِی .

اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے حضور اپنے گناہوں کا عذر

قرار دیتا ہوں
إلِهِی إنْ عَفَوْتَ فَمَنْ َوْلی مِنْکَ بِالْعَفْوِ وَ إنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ َعْدَلُ مِنْکَ فِی الْحُکْمِ
میرے معبود! اگر تو معاف کردے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو عذاب دے تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ
ارْحَمْ فِی ہٰذِہِ الدُّنْیا غُرْبَتِی وَعِنْدَ الْمَوْتِ کُرْبَتِی، وَفِی الْقَبْرِ وَحْدَتِی، وَفِی اللَّحْدِ
سے زیادہ عادل ہے اس دنیا میں میری بے کسی پر رحم فرما اور موت کے وقت میری تکلیف پر اور قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں
وَحْشَتِی، وَ إذا نُشِرْتُ لِلْحِسابِ بَیْنَ یَدَیْکَ ذُلَّ مَوْقِفِی، وَاغْفِرْ لِی مَا خَفِیَ عَلَی
میری خوفزدگی پر رحم فرما جب میں حساب کیلئے اٹھایا جاؤں تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی
الأَدَمِیِّینَ مِنْ عَمَلِی، وَ َدِمْ لِی مَا بِہِ سَتَرْتَنِی، وَارْحَمْنِی صَرِیعاً عَلَی الْفِراشِ
ہیں ان پر معافی فرما میری جو پردہ پوشی کی ہے اسے دائمی کر دے اور اس وقت رحم فرما جب میرے دوست بستر پر
تُقَلِّبُنِی َیْدِی َحِبَّتِی وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ مَمْدُوداً عَلَی الْمُغْتَسَلِ یُقَلِّبُنِی صالِحُ جِیرَتِی
میرے پہلو بدل رہے ہونگے اس وقت رحم فرما جب میرے نیک ہمسائے تختہ غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے اس وقت
وَتَحَنَّنْ عَلَیَّ مَحْمُولاً قَدْ تَناوَلَ الْاَقْرِباءُ َطْرافَ جِنازَتِی، وَجُدْ عَلَیَّ مَنْقُولاً قَدْ
مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور مجھ پر اس وقت بخشش کر جب
نَزَلْتُ بِکَ وَحِیداً فِی حُفْرَتِی وَارْحَمْ فِی ذَلِکَ الْبَیْتِ الْجَدِیدِ غُرْبَتِی حَتَّی لاَ َسْتَ ْنِسَ
تیرے حضور آؤں گا اور قبر میں تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو
بِغَیْرِکَ، یَا سَیِّدِی إنْ وَکَلْتَنِی إلی نَفْسِی هَلَکْتُ، سَیِّدِی فَبِمَنْ َسْتَغِیثُ إنْ لَمْ
اے میرے آقا ! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا میرے سردار ! اگر تو نے خطا معاف نہ کی تو کس
تُقِلْنِی عَثْرَتِی فَ إلی مَنْ َ فْزَعُ إنْ فَقَدْتُ عِنایَتَکَ فِی ضَجْعَتِی وَ إلی مَنْ َ لْتَجِئُ
سے مدد مانگوں اگر اس مصیبت میں مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی دور نہ کرے تو کسے اپنا حال
إنْ لَمْ تُنَفِّسْ کُرْبَتِی سَیِّدِی مَنْ لِی وَمَنْ یَرْحَمُنِی إنْ لَمْ تَرْحَمْنِی وَفَضْلَ مَنْ
سناؤں میرے سردار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا کون ہے جو مجھ پر رحم کرے گا اگر اس ضرورت کے دن مجھ پر تیرا کرم نہ
 ُؤَمِّلُ إنْ عَدِمْتُ فَضْلَکَ یَوْمَ فاقَتِی وَ إلی مَنِ الْفِرارُ مِنَ الذُّنُوبِ إذَا انْقَضیٰ
ہو تو کس سے اس کی امید کروں جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس جاؤں
 َجَلِی سَیِّدِی لاَ تُعَذِّبْنِی وَ َ نَا َرْجُوکَ ۔ إلِهِی حَقِّقْ رَجائِی، وَآمِنْ خَوْفِی، فَ إنَّ

میرے سردار مجھے عذاب نہ دینا کہ میں امید لے کر آیا ہوں میرے االلہ! میری امید پوری فرما اور خوف سے امان دے پس گناہوں

كَثْرَةَ ذُ نُوبِى لاَ َرْجُو فِيها إلاَّ عَفْوَكَ، سَيِّدِى َ نَا َسْ َ لُكَ مَا لاَ َسْتَحِقُّ، وَ َنْتَ

کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور تو

 َهْلُ التَّقْوى وَ َهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْ لِى وَ َ لْبِسْنِى مِنْ نَظَرِكَ ثَوْباً يُغَطِّى عَلَىَّ

ڈھانپنے والا اور بخشنے والا ہے پس مجھے بخش دے تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے کہ جو میری خطاؤں کو چھپالے تو

التَّبِعاتِ وَتَغْفِرُہا لِى وَلاَ ُطالَبُ بِہا، إنَّكَ ذُو مَنٍّ قَدِيمٍ، وَصَفْحٍ عَظِيمٍ، وَتَجاوُزٍ

وہ خطائیں معاف کردے کہ ان پر باز پرس نہ ہو بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر کرنے والا اور مہربان معافی

كَرِيمٍ إلہِى َ نْتَ الَّذِى تُفِيضُ سَيْبَكَ عَلَى مَنْ لاَ يَسْ َ لُكَ وَعَلَى الْجاحِدِينَ

دینے والا ہے میرے اللہ! تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں کو بھی اپنے فیض و کرم سے نوازتا ہے تو

بِرُبُوْبِيَّتِكَ فَكَيْفَ سَيِّدِى بِمَنْ سَ َلَكَ وَ َيْقَنَ َنَّ الْخَلْقَ لَكَ، وَالْاَمْرَ إلَيْكَ تَبارَكْتَ

میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لیے ہے بابرکت

وَتَعالَيْتَ يَا رَبَّ الْعالَمِينَ، سَيِّدِى عَبْدُكَ بِبابِكَ َقامَتْہُ الْخَصاصَۃُ بَيْنَ يَدَيْكَ

اور بلندتر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لاکھڑا کیا

يَقْرَعُ بابَ إحْسانِكَ بِدُعائِہِ فَلا تُعْرِضْ بِوَجْھِكَ الْكَرِيمِ عَنِّى، وَاقْبَلْ

ہے وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض

مِنِّى مَا َقُولُ فَقَدْ دَعَوْتُ بِھذَا الدُّعاءِ وَ َ نَا َرْجُو َنْ لاَ تَرُدَّنِى مَعْرِفَۃً مِنِّى بِرَ ْفَتِكَ

قبول کرلے میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے اور امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی

وَرَحْمَتِكَ ۔ إلہِى َ نْتَ الَّذِى لاَ يُحْفِيكَ سائِلٌ، وَلاَ يَنْقُصُكَ نائِلٌ، َ نْتَ كَما تَقُولُ

معرفت ہے میرے معبود! تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیکرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھ میں کمی نہیں آتی تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا

وَفَوْقَ مَا نَقُولُ اَللّٰھُمَّ إنِّى َسْ َلُكَ صَبْراً جَمِيلاً وَفَرَجاً قَرِيباً وَقَوْلاً صادِقاً وَ َجْراً

ہے اور اس سے بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلدتر کشائش سچ بولنے کی توفیق اور بیش تر ثواب

عَظِيماً، َسْ َلُكَ يَا رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّہِ ما عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ َعْلَمْ، َسْ َ لُكَ اَللّٰھُمَّ مِنْ

کی عطائیگی اے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اے اللہ!

میں تجھ سے

خَیْرِ مَا سَ َلَکَ مِنْہُ عِبادُکَ الصَّالِحُونَ، یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ، وَ َجْوَدَ مَنْ َعْطیٰ،

وہ چیز مانگتا ہوںجو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں اے بہترین مسئول اور عطا کرنے والوں میں بہترین

َعْطِنِی سُؤْلِی فِی نَفْسِی وَ َھْلِی وَوالِدَیَّ وَوُلْدِی وَ َھْلِ حُزانَتِی وَ إخْوانِی فِیکَ

میں اپنے لیے اپنے کنبے اپنے والدین کے لیے اپنی اولاد تعلقداروں اور دینی بھائیوں کے لیے جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری

وَ َرْغِدْ عَیْشِی وَ َظْھِرْ مُرُوَّتِی وَ َصْلِحْ جَمِیعَ َحْوالِی وَاجْعَلْنِی مِمَّنْ َطَلْتَ عُمْرَہُ

زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی

وَحَسَّنْتَ عَمَلَہُ، وَ َ تْمَمْتَ عَلَیْہِ نِعْمَتَکَ، وَرَضِیتَ عَنْہُ، وَ َحْیَیْتَہُ حَیاۃً طَیِّبَۃً فِی

ان کے عمل کو نیک گردانا ان کو اپنی بہت سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہوگیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی جس میں وہ

َدْوَمِ السُّرُورِ، وَ َسْبَغِ الْکَرامَۃِ، وَ َ تَمِّ الْعَیْشِ إنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَشاءُ وَلاَ یَفْعَلُ مَا

سدا خوش رہے ان کو عزت دار بنایا اور روزگار کو مکمل فرما کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو

یَشاءُ غَیْرُکَ ۔ اَللّٰھُمَّ خُصَّنِی مِنْکَ بِخاصَّۃِ ذِکْرِکَ، وَلاَ تَجْعَلْ شَیْئاً مِمَّا َ تَقَرَّبُ بِہِ

وہ نہیں سکتا اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں جس عمل

فِی آناءِ اللَّیْلِ وَ َطْرافِ النَّھارِ رِیاءً وَلاَ سُمْعَۃً وَلاَ َشَراً وَلاَ بَطَراً، وَاجْعَلْنِی

سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں میری طرف سے ریا اور تعریف کی خواہش خودستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دے اور مجھے ان

لَکَ مِنَ الْخاشِعِینَ ۔ اَللّٰھُمَّ َعْطِنِی السَّعَۃَ فِی الرِّزْقِ، وَالْاَمْنَ فِی الْوَطَنِ، وَقُرَّۃَ

میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں امن اور میرے

الْعَیْنِ فِی الْاَھْلِ وَالْمالِ وَالْوَلَدِ، وَالْمُقامَ فِی نِعَمِکَ عِنْدِی، وَالصِّحَّۃَ فِی الْجِسْمِ،

رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم فرما اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ، بدن میں صحت و درستی

وَ الْقُوَّۃَ فِی الْبَدَنِ، وَالسَّلامَۃَ فِی الدِّینِ، وَاسْتَعْمِلْنِی بِطاعَتِکَ وَطاعَۃِ رَسُو لِکَ

اور توانائی دے اور دین میں سلامتی عنایت فرما اورمجھے ایسے عمل کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول

مُحَمَّدٍ صَلَّی االلهُ عَلَیْہِ وَآلِہِ َبَداً مَا اسْتَعْمَرْتَنِی، وَاجْعَلْنِی مِنْ َوْفَرِ عِبادِکَ عِنْدَکَ

حضرت محمد کی فرمانبرداری میں رہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جن کا حصہ تیرے ہاں

نَصِیباً فِی کُلِّ خَیْرٍ َنْزَلْتَہُ وَتُنْزِلُہُ فِی شَھْرِ رَمَضانَ فِی لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَمَا َنْتَ مُنْزِلُہُ

ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے ماہ رمضان میں اور شب قدر میں اور جو تو

ہرسال کے دوران
فِی کُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُہا وَعافِیَةٍ تُلْبِسُہا وَبَلِیَّةٍ تَدْفَعُہا وَحَسَناتٍ تَتَقَبَّلُہا
نازل کرتا ہے یعنی وہ رحمت جسے تو پھیلاتا ہے وہ آرام جو تو دیتا ہے وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے
وَسَیِّئاتٍ تَتَجاوَزُ عَنْہا، وَارْزُقْنِی حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرامِ فِی عامِناہذَا وَفِی کُلِّ عامٍ،
اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے اور مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما اور
وَارْزُقْنِی رِزْقاً واسِعاً مِنْ فَضْلِکَ الْواسِعِ، وَاصْرِفْ عَنِّی یَا سَیِّدِی الْاَسْوائَ
مجھ کو اپنے وسعت والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار بری چیزوں کو مجھ سے دوررکھ
وَاقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَالظُّلاماتِ حَتَّی لا ٲ تَ ٲَذَّی بِشَیْئٍ مِنْہُ، وَخُذْ عَنِّی بِ ٲَسْماعِ
میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میرے طرف سے لوٹا دے حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنو ں حاسدوں
وَ ٲَبْصارِ ٲَعْدائِی وَحُسَّادِی وَالْباغِینَ عَلَیَّ، وَانْصُرْنِی عَلَیْھِمْ، وَ ٲَقِرَّ عَیْنِی وَفَرِّحْ
اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کردے اور ان کے مقابل میری مدد فرما میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل
قَلْبِی، وَاجْعَلْ لِی مِنْ ھَمِّی وَکَرْبِی فَرَجاً وَمَخْرَجاً وَاجْعَلْ مَنْ ٲَرادَنِی بِسُوئٍ مِنْ
کو فرحت دے میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہوجانے کا ذریعہ پیدا کردے تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لیے برا
جَمِیعِ خَلْقِکَ تَحْتَ قَدَمَیَّ وَاکْفِنِی شَرَّ الشَّیْطانِ وَشَرَّ السُّلْطانِ وَسَیِّئاتِ عَمَلِی
ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ڈال دے اور شیطان و سلطان کے شر اور برے اعمال سے بچنے میں میرے مدد فرما
وَطَہِّرْنِی مِنَ الذُّنُوبِ کُلِّہا وَ ٲَجِرْنِی مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ، وَ ٲَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ،
اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کردے اپنی درگذر کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر
وَزَوِّجْنِی مِنَ الْحُورِ الْعِینِ بِفَضْلِکَ، وَ ٲَلْحِقْنِی بِ ٲَوْ لِیائِکَ الصَّالِحِینَ مُحَمَّدٍ وَآلِہِ
اپنے فضل سے حور العین کو میری بیوی بنادے اور مجھے اپنے پیاروں اور نیکوکاروں کے ساتھ جگہ دے جو حضرت محمد (ص)اور ان کی خوش
الْاَ بْرارِ الطَّیِّبِینَ الطَّاھِرِینَ الْاَخْیارِ صَلَواتُکَ عَلَیْھِمْ وَعَلَی ٲَجْسادِھِمْ وَ ٲَرْواحِھِمْ
اطوار آل (ع)ہیں اور پاکیزہ شفاف اور پاک دل ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر رحمت فرما اور ان پر
وَرَحْمَةُ اﷲِ وَبَرَکاتُہُ إلھِی وَسَیِّدِی وَعِزَّتِکَ وَجَلالِکَ لَأِنْ طالَبْتَنِی بِذُ نُوبِی
رحمت خدا اور اس کی برکتیں ہوں میرے اللہ و میرے آقا! تیری عزت و جلال کی قسم کہ اگر تو میرے گناہوکی بازپرس کرے گا
لأُطالِبَنَّکَ بِعَفْوِکَ، وَلَأِنْ طالَبْتَنِی بِلُؤْمِی لأُطالِبَنَّکَ بِکَرَمِکَ، وَلَأِنْ ٲَدْخَلْتَنِی
تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا اگر تو نے میرے پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں

گا اگر تو مجھے دوزخ میں

النَّارَ لأُخْبِرَنَّ ـَهْلَ النَّارِ بِحُبِّی لَکَ ۔ إِلهِی وَسَیِّدِی إِنْ کُنْتَ لاَ تَغْفِرُ إِلاَّ

ڈالے گا وہ میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں میرے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے پیاروں

لِأَوْ لِیائِکَ وَ ـَهْلِ طاعَتِکَ فَ إِلی مَنْ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ وَ إِنْ کُنْتَ لاَ تُکْرِمُ إِلاَّ ـَهْلَ الْوَفائِ

اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے اور اگر تو صرف اپنے وفا داروں کو عزت عطا فرمائے گا

بِکَ فَبِمَنْ یَسْتَغِیثُ الْمُسِیئُونَ إِلهِی إِنْ ـَدْخَلْتَنِی النَّارَ فَفِی ذلِکَ سُرُورُ عَدُوِّکَ،

تو پھر خطا کار لوگ کس سے داد وفریاد کریں گے میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی

وَ إِنْ ـَدْخَلْتَنِی الْجَنَّةَ فَفِی ذلِکَ سُرُورُ نَبِیِّکَ، وَ ـَنَا وَااللهِ ـَعْلَمُ ـَنَّ سُرُورَ نَبِیِّکَ

اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا تو اس میں تیرے نبی(ص) کو مسرت ہوگی اور قسم بخدا کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن

ـَحَبُّ إِلَیْکَ مِنْ سُرُورِ عَدُوِّکَ۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّی ـَسْـَ لُکَ ـَنْ تَمْلأَ قَلْبِی حُبّاً لَکَ، وَخَشْیَةً

کی خوشی کی نسبت اپنے نبی(ص) کی خوشی منظور ہے اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے اپنے رعب سے اور

مِنْکَ وَتَصْدِیقاً بِکِتابِکَ وَ إِیماناً بِکَ وَفَرَقاً مِنْکَ وَشَوْقاً إِلَیْکَ یَا ذَا الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ

اپنی کتاب کی تصدیق سے بھردے نیز میرے دل کو ایمان خوف اور شوق سے پر کردے اے بزرگی اور عزت کے مالک!

حَبِّبْ إِلَیَّ لِقائَکَ، وَ ـَحْبِبْ لِقائِی، وَاجْعَلْ لِی فِی لِقائِکَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْکَرامَةَ ۔

میرے لیے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لیے اپنی ملاقات کو خوشی کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا

اَللّٰھُمَّ ـَ لْحِقْنِی بِصالِحِ مَنْ مَضی، وَاجْعَلْنِی مِنْ صالِحِ مَنْ بَقِیَ وَخُذْ بِی سَبِیلَ

اے معبود! مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرمادے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کردے میرے لیے نیکوکاروں

الصَّالِحِینَ، وَ ـَعِنِّی عَلَی نَفْسِی بِما تُعِینُ بِهِ الصَّالِحِینَ عَلَی ـَ نْفُسِهِمْ، وَاخْتِمْ

کا راستہ مقرر کردے اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے میرے عمل

عَمَلِی بِـَحْسَنِهِ وَاجْعَلْ ثَوابِی مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ وَ ـَعِنِّی عَلَی صالِحِ مَا ـَعْطَیْتَنِی

کا انجام خیر کے ساتھ کر اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے

وَثَبِّتْنِی یَا رَبِّ وَلاَ تَرُدَّنِی فِی سُوئٍ اسْتَنْقَذْتَنِی مِنْهُ یَا رَبَّ الْعالَمِینَ ۔

اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ اے پالنے والے اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے پروردگار! اے

اَللّٰھُمَّ إنِّی ۤسْ ۤلُکَ إیماناً لاَ ۤجَلَ لَہُ دُونَ لِقائِکَ، ۤحْیِنِی مَا ۤحْیَیْتَنِی عَلَیْہِ وَتَوَفَّنِی
معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور موت
إذا تَوَفَّیْتَنِی عَلَیْہِ وَابْعَثْنِی إذا بَعَثْتَنِی عَلَیْہِ وَ ۤبْرِئْ قَلْبِی مِنَ الرِّیائِ وَالشَّکِّ وَالسُّمْعَۃِ
دینی ہے تو اسی پر دے جب مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر اور میرے دل کو دین میں دکھا دے شک اور ستائش طلبی سے
فِی دِینِکَ حَتَّی یَکُونَ عَمَلِی خالِصاً لَکَ ۔ اَللّٰھُمَّ ۤعْطِنِی بَصِیرَۃً فِی دِینِکَ، وَفَھْماً
پاک رکھ یہاں تک کہ میراعمل تیرے لیے خاص ہوجائے اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان اپنے حکم
فِی حُکْمِکَ وَفِقْھاً فِی عِلْمِکَ وَکِفْلَیْنِ مِنْ رَحْمَتِکَ وَوَرَعاً یَحْجُزُنِی عَنْ مَعاصِیکَ
کی سمجھ اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے
وَبَیِّضْ وَجْھِی بِنُورِکَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِی فِیما عِنْدَکَ، وَتَوَفَّنِی فِی سَبِیلِکَ وَعَلَی مِلَّۃِ
اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما میری چاہت اس میں قرار دے جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے رسول(ص)
رَسُو لِکَ صَلَّی اﷲُ عَلَیْہِ وَآلِہِ اَللّٰھُمَّ إنِّی ۤعُوذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْفَشَلِ وَالْھَمِّ
کے گروہ میں موت دے کہ ان پر اور ان کی آل(ع) پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! میں سستی، بددلی، پریشانی،
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَۃِ وَالْقَسْوَۃِ وَالْمَسْکَنَۃِ وَالْفَقْرِ وَالْفاقَۃِ وَکُلِّ بَلِیَّۃٍ وَالْفَواحِشِ
بزدلی، کنجوسی، غفلت، سنگدلی، خواری اور فقر و فاقہ سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تمام سختیوں اور بے حیائی
مَا ظَھَرَ مِنْھا وَمَا بَطَنَ، وَ ۤعُوذُ بِکَ مِنْ نَفْسٍ لاَ تَقْنَعُ، وَبَطْنٍ لاَ یَشْبَعُ،
کے ظاہر اور پوشیدہ کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس پر نہ ہونیوالیشکم، نہ ڈرنے والے
وَقَلْبٍ لاَ یَخْشَعُ ، وَدُعاءٍ لاَ یُسْمَعُ، وَعَمَلٍ لاَ یَنْفَعُ، وَ ۤعُوذُ بِکَ یَا رَبِّ عَلَی نَفْسِی
دل، سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اے پالنے والے اپنے نفس
وَدِینِی وَمالِی وَعَلَی جَمِیعِ مَا رَزَقْتَنِی مِنَ الشَّیْطانِ الرَّجِیمِ، إنَّکَ ۤ نْتَ السَّمِیعُ
اپنے دین اپنے مال اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس میں راندے ہوئے شیطان سے بے شک تو سننے
الْعَلِیمُ ۔ اَللّٰھُمَّ إنَّہُ لاَ یُجِیرُنِی مِنْکَ ۤحَدٌ، وَلاَ ۤجِدُ مِنْ دُو نِکَ مُلْتَحَداً، فَلا تَجْعَلْ
جاننے والا ہے اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں پس میرے نفس کو
نَفْسِی فِی شَیْئٍ مِنْ عَذابِکَ، وَلاَ تَرُدَّنِی بِھَلَکَۃٍ وَلاَ تَرُدَّنِی بِعَذابٍ ۤلِیمٍ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ
اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال اور نہ مجھے کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر اے معبود! میرا
مِنِّی وَ ۤعْلِ ذِکْرِی وَارْفَعْ دَرَجَتِی وَحُطَّ وِزْرِی وَلاَ تَذْکُرْنِی بِخَطِیئَتِی وَاجْعَلْ
عمل قبول فرما میرے ذکر کو بلند کر میرے مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹادے مجھے میرے گناہوں کے
ثَوابَ مَجْلِسِی، وَثَوابَ مَنْطِقِی، وَثَوابَ دُعائِی رِضاکَ وَالْجَنَّۃَ، وَ ۤعْطِنِی یَا رَبِّ

ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے اور اے

جَمِیعَ مَا سَ َ لْتُکَ وَزِدْنِی مِنْ فَضْلِکَ إِنِّی إِلَیْکَ راغِبٌ یَا رَبَّ

پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کردے بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں

الْعالَمِینَ ۔ اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ َنْزَلْتَ فِی کِتابِکَ َنْ نَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنا وَقَدْ ظَلَمْنا

اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! بے شک تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کردیں

َ نْفُسَنا فَاعْفُ عَنَّا فَ إِنَّکَ َوْلی بِذلِکَ مِنَّا، وَ َمَرْتَنا َنْ لاَ نَرُدَّ سائِلاً عَنْ

ضرور ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما یقینا تو ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے

َبْوابِنا وَقَدْ جِئْتُکَ سائِلاً فَلاَ تَرُدَّنِی إلاَّ بِقَضائِ حاجَتِی، وَ َمَرْتَنا

دروازوں سے نہ ہٹائیں اور میں تیرے حضور سوالی بن کے آیا ہوں پس مجھے دور نہ کر مگر جب میری حاجت پوری کردے تو نے ہمیں

بِالْاِحْسانِ إِلی مَا مَلَکَتْ َیْمانُنا وَنَحْنُ َرِقَّاؤُکَ فَ َعْتِقْ رِقابَنا مِنَ النَّارِ یَا مَفْزَعِی

حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں۔ اور ہم تیرے غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما اے وقت

عِنْدَ کُرْبَتِی، وَیَا غَوْثِی عِنْدَ شِدَّتِی، إِلَیْکَ فَزِعْتُ، وَبِکَ اسْتَغَثْتُ وَلُذْتُ، لاَ َ لُوذُ

مصیبت میری پناہ گاہ اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے داد خواہ ہوں میں پناہ چاہتا ہوں تیری نہ

بِسِواکَ، وَلاَ َطْلُبُ الْفَرَجَ إِلاَّ مِنْکَ، فَ َغِثْنِی وَفَرِّجْ عَنِّی یَا مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیرَ وَیَعْفُو

کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن اور رہائی دے اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور

عَنِ الْکَثِیرِ، اقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیرَ وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیرَ، إِنَّکَ َ نْتَ الرَّحِیمُ

بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے میرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور میرے بہت سارے گناہ معاف کردے بیشک تو بہت رحم کرنیوالا

الْغَفُورُ ۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّی َسْ َ لُکَ إِیماناً تُباشِرُ بِہِ قَلْبِی، وَیَقِیناً صادِقاً حَتَّی َعْلَمَ َ نَّہُ

بہت بخشنے والا ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے دل میں جما رہے یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے

لَنْ یُصِیبَنِی إِلاَّ مَا کَتَبْتَ لِی، وَرَضِّنِی مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِی، یَا َرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ۔

کوئی چیز نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو تو نے میرے لیے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے میرے لیے قرار دی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔